ثلاثی مزید فیه فارم (4)بابِ إِفْعَالٌ

Form 4

فارم 4کی خاص بات یہ ہے کہ قرآن میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا بابِ إِفْعَالٌ فارم 4ہے۔

The specialty of Form 4, Ifa'alun, is that it is the most used form in the Quran.

بابِ إفعال فارم (4)ماضی معلوم

Form II Tafeelun Mazi Maloom (Active Past)

فارم4 بابِ إِفْعَالٌ فعل ماضي کے سب صیغوں میں زائد حرف (أ) همزة قطعی مفتوح (یعنی فتح کے ساتھ ہمزہ) کااضافہ کیاجاتاہے۔اور فارم4کے مصدر میں حرف (إ) همزة قطعی مکسور(یعنی کسرة کے ساتھ ہمزہ) کااضافہ کیاجاتاہے۔

همزة قطعی صرف فارم (4) إِفْعَالٌ کی خاصیت ہے۔

Additional Letters: The additional letter in Form 4 is Hamzah Qata'ee Maftooh (hamzah with fatha). This hamzah is the characteristic of only Form 4.

بابِ إفعال فارم(4)	ثلاثی مجرد
أَفْعَلَ	فَعَلَ
(أ فْ عَ لَ)	(فَ عَ لَ)
(أ خْ رَ جَ)	(خَ رَ جَ)
أَخْرَجَ	خَرَجَ
(He expelled) اس نے نکالا	(He left) وہ نکلا

© copy rights reserved

باب اِفعال فارم 4 فعل مضارع معلوم

باب اِفعال فارم (4) مضارع معلوم کے سب صیغوں میں زائد حرف (أ) ھمزۃ قطعی مفتوح گرا کر علامت مضارع مضموم کا اضافہ کر دینے سے مضارع بن جاتا ہے۔

Form 4 Mudare Maloom: By replacing Hamzah Maftooh with the sign of mudare , the Mudare is formed.

باب اِفعال ماضی معلوم	باب اِفعال مضارع معلوم
أَفْعَلَ	يُفْعِلُ
أَ فْ عَ لَ	يُ فْ عِ لُ
أَ خْ رَ جَ	يُ خْ رِ جُ
أَخْرَجَ	يُخْرِجُ
اس نے نکالا (He expelled)	وہ نکالتا ہے/نکالے گا (He expels/ He will)

باب اِفعال فارم (4) امر حاضر

باب اِفعال میں بھی علامت مضارع حذف کرنے سے فاء کلمہ ساکن ہوتا ہے، جو پڑھا نہیں جا سکتا۔ اس لئے فاء کلمہ سے پہلے (أ) ھمزۃ قطعی مفتوح کو داخل کریں گے۔ یاد رہے فارم (4) کے فعل امر کا ہمزۃ قطعی ہوتا ہے۔ اور مضارع کے آخر کلمہ (لام) کو ساکن کر دیں گے۔

Form 4 Amr Hazir : To form Amr Hazir of Form 4: The sign of mudare is dropped. Then the fail begins with a sakin first radical (fa kalimah) which cannot be read. So Hamzah Maftooh is added before fa kalimah. This hamzah is also qata'ee and is always read. The last radical (laam kalimah) is given a sukoon.

~~تُ~~خْرِجُ	خْرِجُ ~~ُ~~	خْرِجْ	أَخْرِجْ	تم نکالو	(You expelle)

© copy rights reserved

باب ِإفعال فارم (4)ماض مجهول

باب ِإفعال فارم(4) ماض مجهول کے پہلے صیغے میں فاء کلمہ سے پہلے ضمہ آئے گا اور آخری لام کلمہ سے پہلے کسرۃ آئے گا۔

Form 4 Mazi Majhool: Before fa kalimah of the first segment of Madi, there will be a damma and before laam kalimah there will be a kasrah.

أُفْعِلَ

أُ فْ عِ لَ

أُخْرِجَ

أُ خْ رِ جَ

وہ نکالا گیا (He was expelled)

باب ِإفعال فارم (4) مضارع مجهول

فارم 4 باب افعال میں مضارع مجہول بنانے کے لئے صرف مضارع معلوم کے عین کلمہ کو فتح دے دیا جاتا ہے۔

Form 4 Mudare Majhool: Only the second radical (ain kalimah) is given a fatha.

باب ِإفعال مضارع معلوم	باب ِإفعال مضارع مجهول
يُفْعِلُ	يُفْعَلُ
(يُ فْ عِ لُ)	(يُ فْ عَ لُ)
(يُ خْ رِ جُ)	(يُ خْ رَ جُ)
يُخْرِجُ	يُخْرَجُ
وہ نکالتا ہے/نکالے گا (He expels/ He will)	وہ نکالا جاتا ہے، جائے گا (He is expelled/ He will.)

© copy rights reserved

باب ِإفعال فارم (4) اسم فاعل، اسم مفعول، اسم مکان و زمان

ثلاثی باب ِإفعال فارم (4) سے بھی اسم فاعل،اسم مفعول،اسم مکان وزمان بنانے کا طریقہ باب تَفْعِیْل جیسا ہے۔

The method of formation of Ism Faail, Ism Mafool, Ism Makaan and Ism Zamaan in form 4 is the same of form 2.

فعل مضارع کی علامت مضارع کو ہٹا کر میم (مُ) مضموم لگادیں۔اور آخری (لام کلمہ) پر تنوین لگادیں تو اسم فاعل بن جاتا ہے۔

Form 4 Ism Faail: The sign of Mudare is replaced by Meem with Damma and the Laam Kalimah is given a Tanween.

اسی طرح اسم مفعول کے لیے بھی باب ِإفعال فارم (4) میں مضارع کی علامت کو ہٹا میم (مُ) مضموم (ضمّة) لگادیں—
اور پھر عین کلمہ پر فتحہ لگادیں تو اسم مفعول اسم زمان ومکان بن جائے گا۔ہر باب میں یہ ہی طریقہ ہے-اسم فاعل،اسم مفعول،
اسم زمان ومکان کا آخر (لام کلمہ) میں تنوین آئے گی۔

Ism Mafool, Ism Makaan and Ism Zamaan: The sign of Mudare is replaced by Meem with Damma, the Ain Kalimah is given a Fatha and the Laam Kalimah is given a Tanween. All Ism Faail, Ism Mafool, Ism Makaan and Form 4 Ism Faail, Ism Mafool, Ism Makan wa Zaman:

باب ِإفعال فارم (4) اسم فاعل

مُفْعِلٌ

(مُ ف عِ لٌ)

(مُ خْ رِ جٌ)

مُخْرِجٌ

نکالنے والا (One who expels /Expeller)

باب ِإفعال اسم مفعول، اسم مکان و زمان

مُفْعَلٌ

(مُ ف عَ لٌ)

(مُ خْ رَ جٌ)

مُخْرَجٌ

نکالا جانے والا (One who is expelled.)

أخرَجَ يُخرِجُ ، أَخرِجْ ، إخراجًا ، فهو مخرِج ، والمفعول مخرَّج

© copy rights reserved

بابِ إِفْعَالٌ فارم (4) مصدر

فارم(4)کامصدرعام طور پر تمام افعال کے لیے"إِفْعَالٌ" کے وزن پر آتا ہے۔فارم(4)کے مصدر کے شروع میں همزة قطعی مکسور(اِ)کااضافہ کیاجاتاہے۔اور(عین) کلمة کے بعدالف آتاہے۔

Baab Ifa'alun Form IV Masdar: The Masdar of Form IV for all verbs is generally on the scale/pattern of Ifa'alun. The Masdar of Form IV has an addition of Hamzah Qataee Maksoor (with a Kasrah) and an Alif is added after A'in Kalimah.

أصلحَ / أصلحَ في / أصلحَ من يُصلح ، إصلاحًا ، فهو مُصلِح ، والمفعول مُصْلَح

Setting right (their affairs)

أحسنَ / أحسنَ إلى / أحسنَ بـ يُحسِن ، إحسانًا ، فهو محسِن ، والمفعول مُحسَن

(be) good (do) good

أسرفَ / أسرفَ على / أسرفَ في يُسرِف ، إسرافًا ، فهو مُسْرِف ، والمفعول مُسْرَف

extravagantly

أخلصَ / أخلصَ في / أخلصَ لـ يُخلص ، إخلاصًا ، فهو مُخلِص ، والمفعول مُخلَص

to be sincere

أرسل /أرسل بـ يُرسل ، إرسالًا ، فهو مُرسِل ، والمفعول مُرسَل

to send

ثلاثی مزید فیہ اور ثلاثی مجرد مہموز اور معتل افعال کی تعلیلات کے قواعد ایک جیسے ہیں۔

مصدر کا بنیادی وزن "إِفْعَالٌ" ہے۔لیکن افعال کے مادہ کے اعتبار سے اقسام کے مطابق بابِ إِفْعَالٌ فارم(4)کے مصدر میں کچھ تبدیلیاں ہوتی ہیں۔

The remedial rules for Sulaasi Mujarrad and Sulaasi Mazeed Fihi, Mahmuzul Fa and Mua'ttal verbs are the same. The basic pattern of Masdar is Ifa'alun. But some changes occur in it consistent with the type of verb according to the root letters.

© copy rights reserved

مهموزالفاء مصدر

مہموز الفاء کے مصدر میں باب اِفۡعَالٌ کا ہمزۃ اصلیہ کے بعد فاء کلمہ کا ہمزۃ ما قبل ہمزۃ کے کسرۃ کی وجہ سے مطابقت کے قاعدہ سے "یاء" میں تبدیل ہو جائے گی۔ نیچے دی گئی مثالوں میں تبدیلی پر غور کریں۔

Considering the changes in meanings in the derived forms (Sulasi Mazeed Fihi), scholars have formed some rules. They are called Characteristics of the Forms.

(ء م ن) آمَنَ / آمَنَ بِـ / آمَنَ لِـ يُؤمن ، إيمانًا ، فهو مُؤمن ، والمفعول مُؤمَن

إِفْعَالٌ
إِ فْ عَ ا لٌ
إِ أْ مَ ا نٌ
إِ يْ مَ ا نٌ
إيمانًا Faith

مثال واوى مصدر

مثال واوی کے مصدر میں واو ساکن (فاء کلمہ) ما قبل ہمزۃ کے کسرۃ کی وجہ سے مطابقت کے قاعدہ سے "یاء" میں تبدیل ہو جائے گی۔

Masdar of Misaal Waawi: According to Compatibility rule in the Masdar of Misaal Waawi the Fa Kalimah Wow will change to Ya as the preceding Hamzah has a Kasrah.

(و ع د) أوعَدَ يُوعد ، إيعادًا ، فهو مُوعِد ، والمفعول مُوعَد

إِفْعَالٌ
إِ فْ عَ ا لٌ
إِ وْ عَ ا دٌ
إِ يْ عَ ا دٌ
إيعادًا
(hight,thickness,length,breadth)

© copy rights reserved

أجَوف واوی ویائی مصدر

فارم (4)باب ِإفْعالٌ میں جوافعال أجَوف واوی اوریائی کی قسم سے ہوں توان کے مصدر میں حرف علت عین کلمہ کو حذف کر کے اس کے عوض آخر میں **تاء مربوطة** بڑھادی جاتی ہے۔نیچے دی گئی مثالوں میں تبدیلی پر غور کریں۔

Masdar of Ajwaf Waawi and Yaee: The Masdar of verbs from Ajwaf Waawi and Ajwaf Yaee categories in Baab Ifa'alun have their Ain Kalimah Herf Illat dropped and in lieu of it, a Ta Marbootah is added at the end. See the change in the following examples:

(ق و م) أقامَ / أقامَ بـ / أقامَ في / أقامَ لـ يُقيم ، أَقِمْ ، إقامَةً ، فهو مُقِيم ، والمفعول مُقام

إِفْعالٌ

إِ فْ عَ ا لٌ

إِ قْ وَ ا مٌ

إِ قَ ~~وَ~~ ا مَ ةٌ

إِ قَ ا مَ ةٌ

إقامَةً

and establishment

ناقص واوی ویائی مصدر

فارم (4)باب ِإفْعالٌ میں جوافعال ناقص واوی اوریائی کی قسم سے ہوں توان کے مصدر میں حرف علت لام کلمہ وزن کی الف زائدہ کے بعد آخر میں **ھمزة** میں تبدیل ہوجاتا ہے۔نیچے دی گئی مثالوں میں تبدیلی پر غور کریں۔

Masdar of Naaqis Waawi and Yaee: In the Masdar of the verbs from Naaqis Waawi and Yaee categories in Baab Ifa'alun the Laam Kalimah Herf Illat after the Alif Zaidah of the pattern, changes to Hamzah. See the change in the following examples:

(غ ن ي) أغنى / أغنى عن يُغني ، أَغْنِ ، إغناء ، فهو مُغْنٍ ، والمفعول مُغنًى

(ع ل و) أعلى يُعلي ، أَعْلِ ، إعلاء ، فهو مُعلٍ ، والمفعول مُعلًى

© copy rights reserved

إِفْعَالٌ إِ فْ عَ ا لٌ إِ غْ نَ ا يٌ إِ غْ نَ ا ~~يْ~~ ءٌ إِ غْ نَ ا ءٌ إِغناءٌ to enrich	**إِفْعَالٌ** إِ فْ عَ ا لٌ إِ عْ لَ ا وٌ إِ عْ لَ ا ~~وْ~~ ءٌ إِ عْ لَ ا ءٌ إعلاءٌ to be high

باب افعال فارم 4 کی خصوصیات

1- **تَعْدِيَة** (Transitivity)

فارم4 باب إفعال زیادہ تر متعدی استعمال ہوتا ہے اور اگر ثلاثی مجرد میں فعل متعدی ہو تا فارم4 میں دو مفعول کے ساتھ متعدی ہوتا ہے۔

Transitivity: Mostly Form 4 Ifa'al is used as transitive. If the fail is already transitive in Sulaasi Mujarrad, in Form 4 it will be with two objects.

دَخَلَ وہ داخل ہوا — أَدْخَلَ اس نے داخل کیا

أَفْرَحَ اس نے خوش کیا

أَذْهَبَ وہ لے گیا

} (کس کو؟)

© copy rights reserved

2۔ فعل کا یکبارگی کا معنی : (gradualism)

فارم 2 کی ایک خصوصیت بتدریج ہے جس کا معنی کسی کام کا درجہ بدرجہ اور تسلسل سے یا محنت سے کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہے لیکن فارم 4 میں اس کے برعکس کام کے ایک ہی بار کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ مثلاً

Instantaneousness / Suddenness: Form 2 has the characteristic of gradualism. It means to do a work gradually step by step, continuously and with effort. In Form 4 there is a sense of doing something abruptly in one instance. e.g.

فارم 2: نَزَّلَ اس نے نازل کیا (وقفے وقفے سے نازل کرنا) He sent down.(to send down gradually)

فارم 4: أَنْزَلَ اس نے نازل کیا (ایک ہی بار نازل کرنا) He sent down. (to send down in one instance)

قرآن کے نزول کے لئے "نَزَّلَ" کا فعل استعمال ہوا ہے۔

﴿اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ﴾ (15-9)

یقیناً ہم نے ہی الذکر اتارا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

For revelation of the Quraan the fail Nazzala is used.)

لیکن کچھ جگہوں پر قرآن کے لئے أَنْزَلَ بھی آیا ہے

﴿اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ﴾ (97-1)

ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل کیا۔

Indeed, We sent the Qur'an down during the Night of Decree.

مفسرین کے مطابق اس آیت میں قرآن کے لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر یکبارگی نزول کی طرف اشارہ ہے۔ واللہ عالم

In some other places the fail Anzala is used. (97:1) According to the Mufassireen in this ayah the revelation of the Quraan from Lawh Mahfooz to the sky of this world in one instance is referred to. Allah knows the best.

© copy rights reserved

3: تکثیر اور مبالغۃ: (strengthening meaning)

کسی چیز کی کیفیت یا مقدار کی بلندی یا زیادتی کا اظہار مبالغہ کہلاتا ہے۔ مبالغے میں مصدری معنی کی زیادتی پائی جاتی ہے۔

Frequent Occurence and Exaggeration: Mubaligah is to represent the state or amount of something more than normal limits. It is an increase in the Masdari meaning. e.g.

أَشْغَلْتُهُ میں نے اسے بہت مصروف کر دیا۔ (I kept him too busy.)

3: إِبتداء: (origin)

فعل مزید فیہ میں کسی نئے معنی کو ظاہر کرنا جو فعل مجرد میں پہلے سے موجود نہ ہو ابتداء کہلاتا ہے۔ مثلاً

Originality/Novelty: Ibtada is to give a new meaning in Fail Mazeed Fihi which the Fail Mujarrad does not have. e.g

شَفِقَ وہ مہربان ہوا He became sympathetic.	أَشْفَقَ وہ ڈر گیا He feared.
نَذَرَ اس نے نذر مانی He made a vow.	أَنْذَرَ اس نے ڈر دیا He warned.

© copy rights reserved